سوال

کسی شخص سے تعلقات رکھنے کے بعد توبہ کرنے والی لڑکی سے منگنی کرنی ہو توکیا لڑکی سے ماضی کے بارہ میں پوچھا جاسکتا ہے

جواب

لحمد للہ.

ں بھی معاصی میں بتلا ہواور پھر اس سے توبہ کرلے تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول کرتا ہے، اور اس کے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل کردیتا ہے چاہے اس کے گناہ جتنے بھی ہوں اور کتا بھی عظیم اور بڑا جرم ہو.

ر سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ا وہ کسی دوسرے کو الہ اور معبود نہیں بناتے، اور نہ ہی حرام کردہ جان کو حق کے بغیر قتل کرتے ہیں، اور نہ زنا کرتے ہیں، جو کوئی بھی ایسا کریگا وہ گنہگار ہے، اور اسے روز قیامت ڈبل عذاب دیا جائیگا، اور وہ ذلیل ورسوا ہو کر اس میں ہمیشہ رہے گا

شخص توبہ کرلے اور ایمان لے آئے اور اعمال صالحہ کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جن کے گناہوں کو اللہ تعالی نیکیوں میں تبدیل کردیتا ہے، اور اللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والاﷺ (68-70).

م یہ ہے کہ وہ سچی اور خالص توبہ کرے اور اللہ کی طرف رجوع کرلے.

کا احسان وکرم ہے کہ وہ بندے کی ستر پوشی کرتا اور اس کے معاملہ کو ظاہر نہیں کرتا، اس لیے یہ بات بہت ہی بری ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے جو بات چھپا رکھی ہے وہ اسے ظاہر کرتا پھرے، بلکہ اسے چاہیے کہ وہ اللہ کی ستر پوشی کے ساتھ اپنے آپ کی ستر پوشی رکھے.

ص اور دلائل اس چیز کی تاکید کرتی ہیں، اور کئی مقامات پر ایسا کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے، ذیل میں چند ایک نصوص بیان کی جاتی ہیں :

ی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ن گندی اشیاء سے اجتناب کرو جن سے اللہ سبحانہ وتعالی نے منع کیا ہے، اور اگر کوئی ان کا شکار ہوجائے تو اسے اللہ تعالی کی ستر پوشی کے ساتھ ستر پوشی اختیار کرنی چاہیے"

بر (663) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ سبحانہ وتعالی جس بندے کی دنیا میں ستر پوشی فرماتا ہے تو روز قیامت بھی اس کی ستر پوشی فرمائیگا"

بر (2590).

توبہ کرنے والے اس شخص کے بارہ میں ہے جس کی اللہ سبحانہ وتعالی نے دنیا میں ستر پوشی کی تھی کہ اللہ آخرت میں بھی اس کی ستر پوشی فرمائیگا، اور ایک حدیث میں اس کی تاکید کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اٹھائی.

مد احمد میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ں، جب کا اسلام میں کوئی حصہ ہے اللہ اسے اس کی مانند نہیں کریگا جس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں، اسلام کے تین حصے ہیں، نماز روزہ اور زکاۃ، اور اللہ تعالی جس بندے کا دنیا میں ولی بن جائے تو روز قیامت اس کا کوئی اور ولی نہیں بنے گا، اور جو شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہے اللہ تعالی اسے ان کے ساتھ کردیگا

بر (23968) علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (1387) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ر ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ی امت کو معاف کردیا گیا ہے، لیکن وہ شخص جو اعلانیہ گناہ کرتے ہیں، اور یہ بھی مجاہرہ میں شامل ہے کہ کوئی شخص رات کے کوئی عمل کرے اور صبح اٹھ کر لوگوں کو بتاتا پھرے حالانکہ اللہ تعالی نے اس کے اس عمل پر پردہ ڈالا تھا، وہ لوگوں کو کہتا پھرے میں نے رات ایسے ایسے کیا، رات کو اس کے رب نے

بر (6069) صحیح مسلم حدیث نمبر (2990).

ر عورت اپنے منگیتر یا خاوند کو اپنی معصیت وگناہ کے بارہ میں کچھ نہیں بتائیگی، اور اگر وہ اس سے پوچھے بھی تو وہ اسے مت بتائے، بلکہ وہ اس میں کنایہ اور توریہ وغیرہ کرلے، یعنی وہ ایسی بات کرے جس سے سامع کوئی اور معنی لیتا ہو، اور کلام کرنے والے کا معنی کچھ اور ہو.

کہے : میرا تو کسی شخص کے ساتھ کوئی تعلق نہ تھا، اور اس میں اس کا مقصد یہ ہو کہ ایک یا دو روز قبل میرا کسی سے کوئی تعلق نہ تھا.

م :

خلاق والی بیوی اختیار کرنی چاہیے اس لیے اگر اسے ایسی بیوی مل جائے تو وہ اس کے ماضی کو تلاش نہ کرتا پھرے، اور نہ ہی اس کی معاصی وگناہ کے بارہ میں دریافت کرے، کیونکہ یہ اس کے مخالف ہے کہ اللہ تعالی تو پردہ پوشی کو پسند کرتا ہے.

ہ میں تو شک وشبہ پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے، اور تشویش پیدا ہوتی ہے، انسان اس سب کچھ سے غنی ہے، اسے یہی کافی ہے کہ جب اس سے شادی کرنا چاہتا ہے تو اس کی بیوی اللہ کی اطاعت کرنے والی اور راہ مستقیم پر ہو، اور اس کے حکم کو تسلیم کرنے والی ہو.

ند کے ماضی کے بارہ میں دریافت مت کرے، کہ آیا وہ کسی دوسری سے محبت کرتا تھا یا اس نے کسی دوسری عورت سے تعلقات قائم کیے تھے، یا اس نے کوئی گناہ وغیرہ کیا ہے، کیونکہ اس میں کوئی خیر وبھلائی نہیں، بلکہ یہ تو شر وبرائی کا دروازہ کھولنے کا باعث بنتا ہے جس کی تلافی ممکن نہیں، اور پھر یہ شر

ہے جس نے کبھی کوئی برائی اور غلطی نہ کی ہو، اور کون ایسا شخص ہے جس کی صرف نیکیاں اور اعمال صالحہ ہی ہیں، اور کون اللہ کا بندہ ایسا ہے جس نے کبھی کوئی گناہ نہ کیا ہو جس سے وہ توبہ کی امید رکھے، اور اسے چھپائے ہم سب ایسے ہی ہیں.

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام پر جب اللہ نے دین اسلام کا احسان کیا اور انہیں اپنے نبی کے ساتھ ایمان لاکر آگ سے بچایا تو اس سے قبل وہ کہاں اور کیسے تھے ؟

کیا وہ ظلم وشرک کی اتھاہ گہرائیوں میں نہیں پڑے ہوئے تھے ؟

کیا وہ بتوں کی عبادت نہیں کیا کرتے تھے ؟

وہ کیا کچھ نہیں کرتے تھے ؟

ں لیے آپ ماضی کے اوراق کو چھوڑیں وہ ان کے ذمہ ہے اور معاملہ اللہ کے سپرد کر دیں وہ ہر خفیہ اور ظاہر چیز کو جانتا ہے .

حاصل یہ ہوا کہ :

کر چکی ہے اور اپنی حالت سنوار چکی ہے اور اس وقت اس کی حالت سے نیک و صلاح واضح ہے تو پھر استخارہ کرنے کے بعد اس سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور آپ کو اس کے ماضی کے متعلق نہیں دریافت کرنا چاہیے؛ کیونکہ اس سوال میں آپ کے لیے کوئی خیر و بھلائی نہیں، اور پھر یہ تو پردہ پوشی کے

نتے ہیں کہ آپ کو جو اللہ نے پردہ پوشی کا جو حکم دیا ہے اس پر صبر نہیں کر سکتے ہیں، اور کسی کے عیب تلاش کرنے کو نہیں چھوڑ سکتے تو آپ اس لڑکی کو کسی دوسرے کے لیے رہنے دیں، اللہ تعالی اسے آپ سے بہتر شخص عطا فرمائیگا، اور آپ کو بھی کوئی ایسی بیوی عطا فرمائیگا جو اس سے بہتر ہو.

لی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو صحیح راہ کی توفیق نصیب فرمائے .

واللہ اعلم .

اسلام سوال و جواب

147576